



فَصْلٌ فِي فَضْلِ الصَّلَاةِ

یہ فصل نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر
عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
دُرود پڑھنے کے فضائل میں ہے

وَيُرْوَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالبُشْرَى تَرَى فِي وَجْهِهِ فَقَالَ

ایک روز تشریف لائے اور خوشی ظاہر ہو رہی تھی آپ کے رخ انور سے پس آپ

إِنَّهُ جَاءَنِي جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لِي أَمَّا

نے فرمایا کہ میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے ہیں اور مجھے کہا ہے کہ اے

تَرْضَى يَا مُحَمَّدَانُ لَا يُصَلِّي عَلَيْكَ أَحَدٌ مِّنْ

محمد مصطفیٰ آپ اس بات پر راضی نہیں کہ آپ کا کوئی اُمتی آپ پر ایک بار درود

أُمَّتِكَ إِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا ۝ وَلَا يُسَلِّمُ

بھیجے تو میں اُس پر دس بار درود بھیجوں اور آپ کا جو اُمتی

عَلَيْكَ أَحَدٌ مِّنْ أُمَّتِكَ إِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا ۝

آپ پر ایک بار سلام بھیجے تو میں اُس پر دس بار سلام بھیجوں

وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ سے سب سے زیادہ قریب وہ ہوگا جو ان میں

بِأَكْثَرِهِمْ عَلَى صَلَاةٍ ۝ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

سے مجھ پر بہت کثرت سے درود بھیجے گا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مَا دَامَ

فرمایا جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اُس پر فرشتے درود بھیجتے رہتے ہیں جب تک وہ

يُصَلِّي عَلَيَّ فَلْيُقَلِّلْ عِنْدَ ذَلِكَ أَوْ لِيُكَثِّرْهُ ۝ وَقَالَ

مجھ پر درود بھیجتا رہے۔ اب اُس کی مرضی تھوڑا درود بھیجے یا زیادہ۔ رسول کریم

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَسْبِ لَمْرٍءٍ مِنَ الْبُخْلِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی کے بخیل ہونے کے لئے

أَنْ أَذْكَرَ عِنْدَهُ وَلَا يُصَلِّيْ عَلَى ۝ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ

اِتنا ثبوت ہی کافی ہے کہ اُس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے رسول کریم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُوا الصَّلَاةَ عَلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ ۝

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کثرت سے درود بھیجا کرو مجھ پر جمعہ کے دن

وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَىَّ مِنْ

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت سے جو شخص مجھ پر

أُمَّتِي مَرَّةً وَاحِدَةً كُتِبَتْ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَ

ایک مرتبہ درود پڑھے گا اُس کے نامہ عمل میں دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور

مُحِيتُ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

دس گناہ مٹا دیئے جائیں گے سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ الْإِذَانَ وَالْإِقَامَةَ ۝

نے فرمایا جب کوئی شخص اذان اور اقامت سن کر یہ کہتا ہے

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ التَّامَّةُ وَالصَّلَاةُ الْقَائِمَةُ

اے اللہ! اے کامل دعوت کے اور قائم ہونے والی نماز کے مالک

أَبِ مُحَمَّدٍ الْوَسِيلَةَ وَالْفُضَيْلَةَ وَالذَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ

عطا فرما (اپنے محبوب) محمد کو وسیلہ اور بزرگی اور بلند درجہ

وَابْعَثَهُ مَقَامًا مُحَمَّدًا الَّذِي وَعَدْتَهُ حَلَّتْ لَهُ

اور انہیں مقام محمد پر فائز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے تو اُس

شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۝ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

کے لئے روز قیامت میری شفاعت حلال ہو جائے گی۔ نبی رحمت نے فرمایا

وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي كِتَابٍ لَمْ تَزَلِ الْمَلَكَةُ تُصَلِّي

جس نے مجھ پر درود کتاب میں لکھا فرشتے اُس پر اُس وقت تک درود

عَلَيْهِ مَا دَامَ اسْمِي فِي ذَلِكَ الْكِتَابِ ۝ وَقَالَ

پڑھتے رہیں گے جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا حضرت ابوسلیمان رانی

أَبُو سُلَيْمَانَ الدَّارَانِيُّ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَسْأَلَ اللَّهَ

نے فرمایا کہ جو ارادہ کرے کہ اللہ تعالیٰ سے اپنی

حَاجَتَهُ فَلْيُكْثِرْ بِالصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

حاجت مانگے تو اُسے چاہیے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود پڑھے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَسْأَلُ اللَّهَ حَاجَتَهُ وَلْيُخَيِّرْ

پھر اللہ سے اپنی حاجت مانگے اور چاہیے کہ ختم کرے

بِالصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ

اپنی التجا کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے سے کیونکہ

اللَّهُ يَقْبَلُ الصَّلَاتَيْنِ وَهُوَ أَكْرَمُ مَنْ أَنْ يَدَعَ مَا

اللہ تعالیٰ دونوں درودوں کو تو قبول فرماتا ہی ہے اور اُس کا کرم گوارا نہیں کرتا کہ درمیان
بَيْنَهُمَا ۝ وَرَوَى عَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ

کی دُعا کو مُسترد کر دے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے مروی ہے کہ حضور نے

قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ مِائَةً مَرَّةً غُفِرَتْ

فرمایا جو جمعہ کے دن سو مرتبہ مجھ پر درود پڑھے گا اُس کی

لَهُ خَطِيئَةٌ ثَمَانِينَ سَنَةً ۝ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

اسی سال کی خطائیں بخش دی جائیں گی حضرت ابو ہریرہ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُصَلِّيِّ عَلَى نُورٍ عَلَى الصِّرَاطِ وَمَنْ

فرمایا مجھ پر درود پڑھنے والے کے لئے پُل صراط پر نور ہوگا اور جو

كَانَ عَلَى الصِّرَاطِ مِنْ أَهْلِ النَّوْرِ لَمْ يَكُنْ مِنْ

پُل صراط پر اہل نور سے ہوگا وہ دوزخیوں میں سے

أَهْلِ النَّارِ ۝ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

نہیں ہوگا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے

نَسِيَ الصَّلَاةَ عَلَى فَقَدْ أَخْطَا طَرِيقَ الْجَنَّةِ وَإِنَّمَا

فراموش کر دیا مجھ پر درود پڑھنے کو اُسے بھول گیا جنت کا راستہ۔ نسیان سے مراد ترکِ درود

أَرَادَ بِالنَّسْيَانِ التَّرْكَ وَإِذَا كَانَ التَّارِكُ مُخْطِئُ طَرِيقِ

ہے اور جب درود کا تارک جنت کا راستہ بھول جاتا ہے تو درود پڑھنے والا

الْجَنَّةِ كَانَ الْمُصَلِّي عَلَيْهِ سَالِكًا إِلَى الْجَنَّةِ ۝ دُونِ

جنت کی راہ پر گامزن ہونا ہے حضرت

رَوَايَةُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَنِي

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس

جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ لَا يُصَلِّي

جبریل علیہ السلام آئے اور کہا یا محمد حضور کا جو امتی

عَلَيْكَ أَحَدٌ مِّنْ أُمَّتِكَ إِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ سَبْعُونَ

آپ پر ایک بار درود پڑھے گا ستر ہزار

أَلْفَ مَلَكٍ وَمَنْ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ الْمَلَكُ كَانَ مِنْ

فرشتے اُس پر درود پڑھیں گے اور جس پر فرشتے درود پڑھتے ہیں وہ

أَهْلُ الْجَنَّةِ ۝ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُكُمْ

اہل جنت سے ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو

عَلَى صَلَاةٍ أَكْثَرَكُمْ أَزْوَاجًا فِي الْجَنَّةِ ۝ وَرُوِيَ

زیادہ مجھ پر درود پڑھے گا اُسے جنت میں عورتیں بھی زیادہ ملیں گی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام

عَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى

سے مروی ہے کہ حضور نے فرمایا جو شخص مجھ پر

صَلَاةٍ تَعْظِيمًا لِحَقِّي خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ ذَلِكَ

درود بھیجتا ہے محض میرے حق کی تعظیم بجالانے کے لئے تو اللہ تعالیٰ پیدا فرماتا ہے اس درود

الْقَوْلِ مَلَكَالَهُ جَنَاحٌ بِالشَّرْقِ وَالْآخَرُ بِالْمَغْرِبِ

سے ایک فرشتہ اُس کا ایک پر مشرق میں اور دوسرا مغرب میں

وَرَجُلَاةٌ مَقْرُورَتَانِ فِي الْأَرْضِ السَّابِعَةِ السُّفْلَى

اور اس کے دو پاؤں گڑے ہوتے ہیں نیچے والی ساتویں زمین میں

وَعُنُقُهُ مُلْتَوِيَةٌ تَحْتَ الْعَرْشِ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ

اور اُس کی گردن لپٹی ہوئی ہے عرش کے نیچے اللہ عز و جل

وَجَلَّ لَهُ صَلَّ عَلَى عَبْدِي كَمَا صَلَّ عَلَى نَبِيِّيْ فَهُوَ

اُسے حکم دیتے ہیں کہ درود پڑھ میرے اس بندہ پر جس طرح اس نے درود پڑھا میرے نبی پر پس وہ

يُصَلِّي عَلَيْهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ ۝ وَرَوَى عَنْهُ صَلَّى

قیامت تک اُس پر درود پڑھتا رہے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِيَرْدَنَّ عَلَى الْخَوْضِ يَوْمَ

مروی ہے کہ آپ نے فرمایا روز قیامت حوض کوثر پر میرے

الْقِيَمَةِ أَقْوَامٌ مَا أَعْرِفُهُمْ إِلَّا بَكثَرَةِ الصَّلَاةِ عَلَى ۝

پاس ایسی قومیں آئیں گی جن کو میں محض اُن کے کثرتِ درود سے پہچانتا ہوں

وَرَوَى عَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ حضور نے فرمایا جو مجھ پر

مَنْ صَلَّى عَلَى مَرَّةٍ وَاحِدَةٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرَ

ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ اُس پر دس بار

مَرَّاتٍ وَمَنْ صَلَّى عَلَى عَشْرٍ مَرَّاتٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

درود پڑھتا ہے اور جو مجھ پر دس مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس پر

مِائَةً مَرَّةٍ وَمَنْ صَلَّى عَلَى مِائَةٍ مَرَّةٍ صَلَّى اللَّهُ

سو مرتبہ درود پڑھتا ہے اور جو مجھ پر سو مرتبہ پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ

عَلَيْهِ أَلْفَ مَرَّةٍ وَمَنْ صَلَّى عَلَى أَلْفٍ مَرَّةٍ حَرَّمَ اللَّهُ

ہزار بار اُس پر درود پڑھتا ہے اور جو شخص مجھ پر ہزار بار درود بھیجے اُس کے جسم کو اللہ تعالیٰ

جَسَدَهُ عَلَى النَّارِ وَثَبَّتَهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي

آگ پر حرام کر دیتا ہے اور اس کو سچے قول پر ثابت قدم رکھتا ہے

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ عِنْدَ الْمُسْئَلَةِ وَأَدْخَلَهُ

دُنیا کی زندگی میں اور آخرت میں سوال کے وقت قبر میں اور داخل فرمائے گا

الْجَنَّةِ وَجَاءَتْ صَلَوَتُهُ عَلَى نُورٍ لَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

اُسے جنت میں اور آئے گا اس کا درود جو اس نے مجھ پر بھیجا ہے نور بن کر قیامت

عَلَى الصِّرَاطِ مَسِيرَةَ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ وَأَعْطَاهُ

کے دن جو پُل صراط پر پانچ سو سال کی مسافت تک پھیلا ہوا ہوگا اور ہر درود کے بدلے

اللَّهُ بِكُلِّ صَلَاةٍ صَلَّاهَا عَلَى قَصْرٍ فِي الْجَنَّةِ قَلَسٌ

اللہ تعالیٰ جنت میں اُسے ایک محل دے گا تھوڑا پڑھے

ذَلِكَ أَوْ كَثُرُ ۝ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یا زیادہ (یہ اُس کی مرضی) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مَا مِنْ عَبْدٍ صَلَّى عَلَى الْآخِرَةِ الصَّلَاةُ مُسْرِعَةً

جو بندہ مجھ پر درود بھیجتا ہے تو اُس کا درود اُس کے منہ سے تیزی سے

مَنْ فِيهِ فَلَا يَسْقُ بَرْؤًا وَلَا مَحْرُورًا وَلَا شَرْقًا وَلَا غَرْبًا

نکلتا ہے پھر نہ کوئی خشکی نہ کوئی سمندر نہ مشرق اور نہ مغرب

إِلَّا وَتَمْرِيهِ وَتَقُولُ أَنَا صَلَاةُ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ

مگر وہ وہاں سے گزرتا ہے اور کہتا ہے کہ میں فلاں بن فلاں کا درود ہوں

صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ الْمُخْتَارِ خَيْرِ خَلْقِ اللَّهِ فَلَا يَبْقَى

جو اُس نے محمد مختار جو اللہ کی سب مخلوق سے بہتر ہے پر بھیجا ہے پس ہر شے

شَيْءٌ إِلَّا وَصَلَّ عَلَيْهِ وَيُخْلَقُ مِنْ تِلْكَ الصَّلَاةِ

اس پر درود بھیجتی ہے اور اس درود سے ایک پرندہ پیدا

طَائِرٌ لَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ جَنَاحٍ فِي كُلِّ جَنَاحٍ

کیا جاتا ہے جس کے ستر ہزار بازو ہوتے ہیں اور ہر بازو میں

سَبْعُونَ أَلْفَ رِيشَةٍ فِي كُلِّ رِيشَةٍ سَبْعُونَ أَلْفَ

ستر ہزار پر ہوتے ہیں اور ہر پر میں ستر ہزار

رَأْسٍ فِي كُلِّ رَأْسٍ سَبْعُونَ أَلْفَ وَجْهٍ فِي كُلِّ

سر ہوتے ہیں اور ہر سر میں ستر ہزار چہرے ہوتے ہیں اور ہر چہرے

وَجْهٍ سَبْعُونَ أَلْفَ فَوْفِ كُلِّ فَوْفٍ سَبْعُونَ أَلْفَ

میں ستر ہزار منہ ہوتے ہیں اور ہر منہ میں ستر ہزار

لِسَانٍ فِي كُلِّ لِسَانٍ يُسَبِّحُ اللَّهَ تَعَالَى بِسَبْعِينَ أَلْفَ

زبانیں اور ہر زبان ستر ہزار لغات میں اللہ کی تسبیح کرتی ہے

لُغَاتٍ وَيَكْتُبُ اللَّهُ لَهُ ثَوَابَ ذَلِكَ كُلِّهِ ۝ وَعَنْ

أور اللہ تعالیٰ اُن سب کا ثواب اُس کے لئے لکھتا ہے حضرت

عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جمعہ کے دن مجھ پر

مِائَةِ مَرَّةٍ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَمَعَهُ نُورٌ لَوْ قَسَمَ ذَلِكَ

سو مرتبہ درود بھیجا وہ روز قیامت آئے گا اور اُس کے ساتھ نور ہوگا اگر اُس کی

النُّورُ بَيْنَ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ لَوْ سَعَهُمْ ذِكْرُ بَعْضِ

روشنی ساری مخلوق پر تقسیم کی جائے تو سب کو کافی ہو بعض اخبار میں

الْأَخْبَارِ مَكْتُوبٌ عَلَى سَاقِ الْعَرْشِ مِنْ أَشْتَقَ إِلَيَّ

مذکور ہے کہ عرش کے ستون پر لکھا ہے کہ جو میرا مشتاق ہوگا تو

رَحْمَتُهُ وَمَنْ سَأَلَنِي أَعْطَيْتُهُ وَمَنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ

میں اُس پر رحمت کروں گا اور جس نے مجھ سے مانگا میں اُس کو عطا کروں گا اور جو میرے

بِالصَّلَاةِ عَلَى حَبِيبِي مُحَمَّدٍ غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ وَلَوْ

حبیب محمد مصطفیٰ پر درود بھیج کر میرا قرب حاصل کرے گا میں اُس کے گناہ بخش دوں گا اگرچہ

كَانَتْ مِثْلَ زَيْدٍ الْبَحْرِ ۝ وَرَوَى عَنْ بَعْضِ

سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں بعض صحابہ

الصَّحَابَةِ رِضْوَانُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ أَنَّهُ قَالَ

رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ جس

مَا مِنْ مُجْلِسٍ يُصَلِّي فِيهِ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محل میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا

وَسَلَّمَ الْأَقَامَتْ مِنْهُ رَائِحَةٌ طَيِّبَةٌ حَتَّى تَبْلُغَ

جاتا ہے اُس سے ایک خوشبودار مہک اُٹھتی ہے جو آسمان تک

عَنَانَ السَّمَاءِ فَتَقُولُ الْمَلَكَةُ هَذَا ابْنُ مُحَمَّدٍ صَلَّى فِيهِ

جا پہنچتی ہے پھر فرشتے کہتے ہیں یہ وہ محل ہے جس میں

عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ ذِكْرِي بَعْضِ

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا گیا ہے بعض اخبار میں مذکور

الْأَخْبَارِ أَنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ أَوَّالَ أَمَةِ الْمُؤْمِنَةِ إِذَا

ہے جب کوئی بندہ مومن یا مومن بندہ حضرت

بَدَأَ بِالصَّلَاةِ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا شروع کرتی ہے

فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَالسُّرَادِقَاتِ حَتَّى إِلَى

تو کھول دیئے جاتے ہیں اُس کے لئے آسمانوں کے دروازے اور اُلٹ دیئے جاتے ہیں

الْعَرْشِ فَلَا يَبْقَى مَلَكٌ فِي السَّمَوَاتِ إِلَّا صَلَّاهُ

جہاں تک عرش تک پس کوئی فرشتہ آسمانوں میں باقی نہیں رہتا مگر وہ

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَسْتُغْفِرُونَ لِمَا لَكَ

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود بھیجتا ہے اور مغفرت طلب کرتا ہے اُس بندے

الْعَبْدِ أَوْ الْأَمَةِ مَا شَاءَ اللَّهُ ۝ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اور بندے کے لئے جتنا اللہ چاہے اور فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَنْ عَسُرَتْ عَلَيْهِ حَاجَةٌ فَلْيُكْثِرْ بِالصَّلَاةِ

وسلم نے جس پر مشکل ہو جائے کوئی حاجت پس اُسے چاہیے کہ کثرت سے

عَلَى فَإِنَّهَا تَكْشِفُ الْهُؤُومَ وَالْغُؤُومَ وَالْكُرُوبَ

درود بھیجے مجھ پر کیونکہ درود دور کرتا ہے سب افکار کو، سب غموں کو، سب تکلیفوں کو

وَتُكْثِرُ الْأَرْزَاقَ وَتَقْضِي الْحَوَائِجَ ۝ وَعَنْ

اور زیادہ کرتا ہے روزیوں کو اور روا کرتا ہے سب حاجتوں کو ایک بزرگ

بَعْضُ الصَّالِحِينَ أَنَّهُ قَالَ كَانَ لِي جَارٌ نَسَاخُ فَمَاتَ

سے مروی ہے انہوں نے فرمایا کہ میرا ایک پڑوسی تھا جو کتابت کیا

فَرَأَيْتُهُ فِي الْمَنَامِ فَقُلْتُ لَهُ مَا فَعَلَ اللَّهُ بِكَ

کرتا تھا وہ مر گیا میں نے اُسے خواب میں دیکھا اور پوچھا سناؤ اللہ تعالیٰ نے

فَقَالَ غَفَرَنِي فَقُلْتُ لَهُ فَبِعَ ذَٰلِكَ فَقَالَ كُنْتُ إِذَا

تمہارے ساتھ کیا برتاؤ کیا۔ کہا مجھے بخش دیا۔ میں نے پوچھا کیسے۔ کہا کہ جب میں

كُنْتُ إِسْمَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كِتَابِ

حضور کا اسم مبارک محمد صلی اللہ علیہ وسلم لکھا کرتا تو میں درود پڑھا کرتا تھا آپ پر

صَلَّيْتُ فَأَعْطَانِي رَبِّي مَالًا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ

اس کے صلہ میں مجھے میرے رب نے وہ نعمتیں بخشیں جو نہ آنکھ نے دیکھیں نہ کان نے

سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبٍ بَشِيرٌ وَعَنْ أَنَسٍ

سُنیں اور نہ کسی کے دل میں اُن کا تصور ہوا حضرت انس سے مروی ہے

أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا يَوْمُ مِنْ أَحَدٍ كُمْ حَتَّىٰ أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ

تم میں سے کوئی کامل مومن نہیں بن سکتا یہاں تک کہ میں اُسے محبوب تر ہو جاؤں

نَفْسِهِ وَمَالِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

اُس کے نفس سے، اُس کے مال سے، اُس کی اولاد سے، اُس کے والد سے اور تمام لوگوں سے۔

وَفِي حَدِيثِ عُمَرَ أَنْتَ أَحَبُّ إِلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ

حدیث میں ہے حضرت عمرؓ نے عرض کی یا رسول اللہ آپ مجھے ہر چیز سے

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا نَفْسِي الَّتِي بَيْنَ جَنْبَيَّ فَقَالَ لَعَلِّيهِ

محبوب ہیں مجھ سے میرے نفس کے جو میرے پہلو میں ہے حضور علیہ الصلوٰۃ

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ لَا تَكُونُ مُؤْمِنًا حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ

والسلام نے فرمایا کہ تو مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں تمہیں تمہارے

إِلَيْكَ مِنْ نَفْسِكَ فَقَالَ عُمَرُ وَالَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ

نفس سے بھی محبوب تر نہ ہوں۔ حضرت عمرؓ نے عرض کیا اُس ذات کی قسم جس نے

الْكِتَابَ لَا أَنْتَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي الَّتِي بَيْنَ جَنْبَيَّ

آپ پر قرآن نازل فرمایا آپ مجھے میرے نفس سے بھی اب پیارے ہو گئے ہیں

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآنَ يَا عُمَرُ

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اب اے عمر!

تَوَاضَعْنَا ۝ وَقِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

تیرا ایمان مکمل ہو گیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے پوچھا

وَسَلَّمَ مَتَى أَكُونُ مُؤْمِنًا وَفِي لَفْظِ آخِرِ مُؤْمِنًا

میں کب مومن بنوں گا اور دوسری روایت میں ہے کہ کب

صَادِقًا قَالَ إِذَا أَحْبَبْتَ اللَّهَ فَقِيلَ مَتَى أَحَبُّ

سچا مومن بنوں گا فرمایا جب تم اللہ تعالیٰ سے محبت کرو گے۔ اُس نے عرض کی کب میں اللہ

اللَّهُ قَالَ إِذَا أَحْبَبْتَ رَسُولَهُ فَقِيلَ وَمَتَى أَحَبُّ

سے محبت کروں گا فرمایا جب تم اُس کے رسول سے محبت کرو گے عرض کی میں اُس کے رسول سے

رَسُولَهُ قَالَ إِذَا اتَّبَعْتَ طَرِيقَتَهُ وَاسْتَعْمَلْتَ

کب محبت کروں گا فرمایا جب تم اُن کی راہ پر چلو گے اور اُن کی سنت پر عمل

بِسُنَّتِهِ وَأَحْبَبْتَ بِحُبِّهِ وَأَبْغَضْتَ بِبُغْضِهِ وَ

کرو گے اور اُس کی محبت کے باعث کسی سے محبت کرو گے اور اُس کے بغض کی وجہ سے کسی سے

وَالْيَتَّ بِوَلَايَتِهِ وَعَادَيْتَ بَعْدًا وَتِهَ وَيَتَفَاوَتْ

بغض کرو گے اور اُس کی دوستی کے لئے کسی سے دوستی کرو گے اور اُس کی دشمنی کے باعث کسی کی دشمنی کرو گے

النَّاسُ فِي الْإِيمَانِ عَلَى قَدَرِ تَفَاوُتِهِمْ فِي مُحَبَّتِي وَ

اور متفاوت ہوتے ہیں لوگ ایمان میں جس قدر وہ میری محبت میں متفاوت ہوتے ہیں اور

يَتَفَاوَتُونَ فِي الْكُفْرِ عَلَى قَدَرِ تَفَاوُتِهِمْ فِي بُغْضِي ۝

لوگ متفاوت ہوتے ہیں کفر میں جس قدر وہ میری دشمنی میں متفاوت ہوتے ہیں

إِلَّا الْإِيمَانَ لِمَنْ لَا مَحَبَّةَ لَهُ ۝ إِلَّا الْإِيمَانَ

خبردار جس کے دل میں حضور کی محبت نہیں اُس کا ایمان بھی نہیں خبردار جس کے دل میں حضور

لِمَنْ لَا حَبَّةَ لَهُ ۝ إِلَّا إِيْمَانٌ لِمَنْ لَا حَبَّةَ لَهُ ۝

کی محبت نہیں اُس کا ایمان بھی نہیں خبردار جس کے دل میں حضور کی محبت نہیں اُس کا ایمان بھی نہیں

وَقِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَرِ

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا گیا یا رسول اللہ!

مُؤْمِنًا يَخْشَعُ وَمُؤْمِنًا لَا يَخْشَعُ مَا السَّبَبُ فِي

ہم دیکھتے ہیں کہ ایک مومن عاجزی کرتا ہے اور دوسرا مومن عاجزی نہیں کرتا اس کا کیا سبب

ذَلِكَ فَقَالَ مَنْ وَجَدَ إِيْمَانَهُ حَلَاوَةً خَشَعُ

ہے فرمایا جو ایمان کی مٹھاس پاتا ہے وہ عاجزی کرتا ہے

وَمَنْ لَمْ يَجِدْ هَالِكًا يَخْشَعُ فَقِيلَ بِمَوْجَدٍ أَوْ

اور جو نہیں پاتا وہ اکڑا رہتا ہے عرض کیا گیا یہ مٹھاس کیوں کر

بِعَرْتَالٍ وَتُكْتَسَبُ قَالَ بِصِدْقِ الْحُبِّ فِي اللَّهِ

نصیب ہوتی ہے فرمایا اللہ کے ساتھ سچی محبت سے

فَقِيلَ وَبِعَرِيٍّ وَجَدُ حُبِّ اللَّهِ أَوْ بِعَرِيٍّ كُتِبَ فَقَالَ

عرض کیا گیا محبت الہی کیسے نصیب ہوتی ہے فرمایا

بِحُبِّ رَسُولِهِ فَالْتَمَسُوا رِضَاءَ اللَّهِ وَرِضَاءَ رَسُولِهِ

اُس کے رسول کے ساتھ سچی محبت سے پس طلب کرو اللہ کی رضا اور اُس کے رسول

فِي حُبِّهِمَا ۝ وَقِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

کی رضا اُن کے سچے حب میں۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی گئی

وَسَلَّمَ مَنْ آلُ مُحَمَّدٍ الَّذِينَ أُمِرْنَا بِحُبِّهِمْ وَإِكْرَامِهِمْ

کہ آل محمد کون ہیں جن کی محبت، تکریم اور اُن کے ساتھ حسن سلوک

وَالْبُرُورِ بِهِمْ فَقَالَ أَهْلُ الصَّفَاءِ وَالْوَفَاءِ مَنْ أَمِنَ

کا ہمیں حکم دیا گیا ہے فرمایا وہ لوگ جو دل کے پاک اور وعدہ کے پکے ہوں جو مجھ پر ایمان

بَنِي وَأَخْلَصَ فِقِيلَ لَهُ وَمَا عَلَامَاتُهُمْ فَقَالَ إِيثَارُ

لائے اور مخلص بنے عرض کیا گیا اُن کی نشانیاں کیا ہیں فرمایا وہ ترجیح دیتے

مَحَبَّتِي عَلَى كُلِّ مَحْبُوبٍ وَاشْتَغَالُ الْبَاطِنِ بِذِكْرِي

ہیں میری محبت کو ہر محبوب کی محبت پر اور اللہ کے ذکر کے بعد اُن کا دل میرے ذکر

بَعْدَ ذِكْرِ اللَّهِ ۝ وَفِي أُخْرَى عَلَامَتُهُمْ إِدْمَانُ

میں مشغول رہتا ہے اور دوسری روایت میں ہے اُن کی علامت یہ ہے کہ وہ

ذِكْرِي وَالْكَثَارَةُ مِنَ الصَّلَاةِ عَلَى ۝ وَقِيلَ

ہر وقت میرا ذکر کرتے رہتے ہیں اور مجھ پر کثرت سے درود بھیجتے ہیں اللہ کے رسول

لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقَوِي

صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا آپ کے ساتھ ایمان میں

فِي الْإِيمَانِ بِكَ فَقَالَ مَنْ أَمِنْ بِي وَلَمْ يَرِنِي

کون قوی ہے فرمایا جو مجھ پر ایمان لایا اور اُس نے مجھے دیکھا نہیں

فَإِنَّهُ مُؤْمِنٌ بِي عَلَى شَوْقٍ مِنْهُ وَصِدْقٍ فِي

کیونکہ وہ میرے ساتھ ایمان لایا ہے محض شوق سے اور مجھ سے سچی محبت

مَحَبَّتِي وَعَلَامَةٌ ذَلِكَ مِنْهُ أَنَّهُ يُودُّ رُؤْيِي

کے باعث اور اُس کے شوق و محبت کی نشانی یہ ہے کہ وہ دوست رکھتا ہے میرے

بِجَمِيعِ مَا يَمْلِكُ ۝ وَفِي آخِرَى مِلْءِ الْأَرْضِ

دیدار کو خواہ اُسے اپنی ساری پونجی دینی پڑے اور دوسری روایت میں ہے خواہ اُسے میرے

ذَهَبًا ذَلِكَ الْمَوْعِدُ مِنْ بِي حَقًّا وَالْمُخْلِصُ فِي مَحَبَّتِي

دیدار کے عوض زمین بھر سونا دینا پڑے وہ میرے ساتھ سچا مومن ہے اور میری محبت میں سچائی کے

صِدْقًا ۝ وَقِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ساتھ مخلص ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا

وَسَلَّمَ أَرَعَيْتَ صَلَاةَ الْمُصَلِّينَ عَلَيْكَ مَسْنُ

کہ خبر دیجئے اُن درود بھیجنے والوں کے بارے میں جو درود بھیجتے ہیں آپ پر حالانکہ

غَابَ عَنْكَ وَمَنْ يَأْتِي بِعُدَاكَ مَا حَالُهُمَا عِنْدَكَ

وہ آپ سے غائب ہیں اور جو آئیں گے آپ کے بعد اُن دو شخصوں کا آپ کے نزدیک

فَقَالَ أَسْمِعْ صَلَاةَ أَهْلِ مَجْدَتِي وَأَعْرِفْهُمْ وَتَعْرِضْ

کیا حال ہے فرمایا کہ میں خود سنتا ہوں درود اپنے عاشقوں کا اور میں پہچانتا ہوں اُن کو اور پیش کیا

عَلَى صَلَاةٍ غَيْرِهِمْ عَرَضًا ۝

جاتا ہے مجھ پر (فرشتوں کے ذریعہ سے) دُوسروں کا درود

حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ سے محبت کے بارے میں پوچھا گیا۔ آپ نے

فرمایا:-

أَنْ تُحِبَّ مَا أَحَبَّ اللَّهُ وَتَبْغِضَ مَا أَبْغَضَ اللَّهُ وَتَفْعَلَ الْخَيْرَ
كُلَّهُ وَتَرْفُضَ كُلَّ مَا يَشْغُلُ عَنِ اللَّهِ وَالْأَتَخَافُ فِي اللَّهِ لَوْ مَاتَ
لَا يُؤْمَعُ الْعُطْفُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْعِظَّةُ عَلَى الْكَافِرِينَ وَاتَّبَاعَ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الدِّينِ -

ترجمہ۔ محبت یہ ہے کہ تو اُس چیز کو دوست رکھے جس کو اللہ تعالیٰ دوست رکھتا
ہے اور اُس چیز کو ناپسند کرے جس کو اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے۔ اور تو ہر نیک کام کرے۔ اور
ہر اُس چیز کو دُور پھینک دے جو تجھے اللہ تعالیٰ سے غافل کر دے۔ اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں
کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کا تجھے خوف نہ ہو۔ مومنوں کے ساتھ تو نرم ہو اور کافروں
کے ساتھ سخت ہو۔ اور اللہ تعالیٰ کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دین میں پیروی کرے۔